کب جلوہ کناں ہو رخ تابان گل اندام

تا نور ہو سب دور

گر بخت ہو بیدار تو ہو وصل دل آرام

تا رنج ہو سب دور

***

ہے تار شب ہجر تلاطم پہ تلاطم

کرتا ہے یم درد

اب دیکھئیے کس طور سے ہوتا ہے خوش انجام

بس ہے یہي منظور

***

اے میرے پیارے ید قدرت کے سنوارے

جي تجھ پہ نثاروں

گر علم کي تحصیل میں ہو صرف یہ ایام

تا کشف ہو مستور

دیکھا جو تأمل سے تو یہ برہان دیں صاحب

یکتائے زمانہ ہیں

ملحد کے لئے رکھتے ہیں توحید کي صمصام

تا زخموں سے ہو چور

***

کیا ان کے میں اوصاف لکھوں جو کہ علم ہیں

اور قدسي شیم ہیں

ہے نام خدا زیور لب اور دل الہام

تقوی سے ہے معمور

***

ہمت کو تیري سمجھے جو دریا کے برابر

کج فہم ہے کج فہم

رتبہ کو تیرے عرش سے کم دیکھئے جو ہو خام

معذور ہے معذور

اب جلد تیرے ہاتھ پہ خورشید امامت

منظور نظر ہو

تا ساري زمیں نور ہو آباد ہو اسلام

ہر جان ہو مسرور

***

یہ عبدعلي جو کہ ہے حضرت کا ملازم

ہے آرزو مند یوں

خدمت میں رہے آپکي یہ صبح سے تا شام

تا اجر ہو موفور

معاني

جلوہ کناں	جلوہ افروز	⁕	تاباں	روشن
گل اندام	گلبدن ،پھول ني مثل جسم والي معشوق	⁕	بخت بیدار ہوتو	نصیب جاگے

دل'ارام	دل نے'ارام دينار، معشوق	❋	تار	تاريڪ. انڌاري
تامل	غور		ملحد	منڪر خدا
صمصام	تلوار	❋	ڪج فهم	ڪم عقل
منظور نظر هو	ظاهر ٿيائي			